نقاد پر تھی ۔ سید محمود آزاد کی یہ کتاب اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں
مانہ قدیم سے لیکر ۱۹۴۷ء تک کے تمام نشیب و فراز عہد بعہد موجود ھیں
ر حالات و واقعات کا تسلسل قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آزاد صاحب
نے کشمیر کی باقاعدہ تاریخ کا آغاز ۶۱۷ء عیسوی سے کیا ہے ۔ تاریخ شروع
کرنے سے پہلے تقریبا دو سو صفحات میں انھوں نے کشمیر کے متعلق تمام
ضروری معلومات یکجا کردی ھیں ۔

یہ کتاب سید آزاد کی ۱۱ سال کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے ۔ تصنیف و
تالیف کے دشوار گذار مرحلے آزاد صاحب نے کس طرح طے کیئے ھوں گے اس
کا اندازہ وھی لوگ کرسکتے ھیں جو اس کتاب کا مطالعہ کریں گے ۔ مگر اس
سے بڑا کارنامہ جو آزاد کے ھاتھوں انجام پایا وہ کتاب کی طباعت کا ہے۔ آزاد
صاحب کا جذبہ شوق قابل ستائش ہے کہ انھوں نے اس ضخیم کتاب کی طباعت
کا بار بھی خود ھی اٹھایا ۔

سید آزاد کا انداز تحریر شگفتہ ہے۔ وہ سلیس اور با محاورہ زبان بے تکلف
لکھ سکتے ھیں ۔ ان کے سلسلۂ بیان میں روانی ھوتی ہے۔ وہ ایک کہنہ مشق
مصنف ھیں ۔ اس کتاب کے علاوہ کئی دوسری کتابیں بھی ان کے قلم سے
نکل چکی ھیں ۔

شرف الدین اصلاحی

مراقبات : تصنیف عبدالصمد صارم الازھری
ناشر ادارہ علمیہ نمبر ۵ دھنی روڈ نئی انارکلی لاھور۔
مجلد مع گرد پوش، تعداد صفحات ۱۶۰، قیمت پانچ روپے ۔

مراقبات کو دیکھ کر اس کی ظاھری ھیئت سے دھوکہ ھوتا ہے کہ
کوئی مجموعہ شاعری ہے ۔ صفحات الٹنے کے بعد معلوم ھوتا ہے کہ یہ تو

نری مجموعہ ہے اور پڑھنے کے بعد کھلتا ہے کہ شعر بصورت نثر ہے ۔ اس لئے کہ کتاب اول سے آخر تک شعور و وجدان کی باتوں کا مرقع ہے ۔

صارم صاحب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور میں عربی کے پروفیسر ہیں اور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں ۔ جن لوگوں نے انہیں دیکھا ہے تصدیق کریں گے کہ مراقبات ان کی ظاہری ہیئت کا کتابی مرقع ہے ۔ وہ بالعموم آنکھیں بند کئے عالم استغراق میں رہتے ہیں، گویا حالت مراقبہ میں ہیں ۔ یہ کتاب ان کی اسی حالت کی پیداوار ہے ۔ کتاب کے آغاز سے پہلے سرورق پر صارم صاحب نے یہ عبارت درج کی ہے :-

''بعض اوقات میرے دماغ پر حقائق کی اس طرح بارش ہوتی ہے کہ میں پریشان ہوجاتا ہوں ، اکثر باتوں کو بھول جاتا ہوں ، کچھ کو قلمبند کرلیتا ہوں ، کچھ ایسے ہیں جن کے ضبط کے لئے قلم اٹھاتا ہوں تو دنیا کے کسی لغت میں مجھے ما فی الضمیر کی ادائیگی کے لئے الفاظ نہیں ملتے۔ اور کچھ حقائق ایسے ہیں کہ میری سمجھ سے بالا تر ہوتے ہیں'' ۔

یہ الفاظ اس کتاب کے مختصر تعارف کے لئے کافی ہیں۔ مزید تعارف کے لئے چند اہم ابواب کے عنوانات کا ذکر مناسب ہوگا ۔

عالم لاہوت، عالم ملکوت، عالم ناسوت، عالم صموت، عالم حقیقت، عالم خیال، عالم نفس اور عالم طاغوت ۔

کتاب بحیثیت مجموعی دلچسپ ہے اور اس میں اصحاب ذوق کے لئے بہت سی کام کی باتیں ہیں ۔ پوری کائنات صارم صاحب کی زد میں ہے ۔ مضامین اور حقائق کے تنوع کا اندازہ عنوانات سے لگایا جاسکتا ہے ۔

کتابت طباعت عمدہ، جلی حروف میں بڑی نفاست سے چھاپی گئی ہے کاغذ بھی اچھا استعمال کیا گیا ہے ۔ اور اس لحاظ سے قیمت بہت مناسب ہے ناشر سے طلب کی جاسکتی ہے جس کا پتا اوپر درج کردیا گیا ہے ۔

شرف الدین اصلاحی